Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, Paper. 07
7. Title/Heading of e-content : CONTINUED—HAZRAT MAULANA ABUL ALA MAUDUDI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431637576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 15.09.2020

بقیہ حصہ

حضرت مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ

M.A. II Sem, Paper. 07

1938ء میں کانگریس کی سیاسی تحریک اس قدر زور پکڑ گئی کہ بہت سے مسلمان اور خود علمائے کرام کی ایک بہت بڑی تعداد بھی ان کے ساتھ مل گئی۔ کانگریس کے اس نظریہ کو "متحدہ قومیت" یا ایک "قومی نظریہ" کا نام دیا جاتا تھا۔ مولانا مودودی نے اس نظریہ کے خلاف بہت سے مضامین لکھے جو کتابوں کی صورت میں "مسئلہ قومیت" اور "مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش" حصہ اول و دوم کے ناموں سے شائع ہوئے۔ مولانا مودودی صاحب پر یہ بھی الزام ہے کہ وہ قیام پاکستان کے خلاف تھے۔ اس تصور کو پیش کرنے، اسے نکھارنے اور فروغ دینے میں سید مودودی کی تحریروں کا حصہ کافی ہے۔ ظفر احمد انصاری جو محمد علی جناح اور لیاقت علی خان کے دست راست تھے لکھتے ہیں کہ:

"اس موضوع پر مولانا ابوالاعلیٰ مودودی صاحب نے "مسئلہ قومیت" کے عنوان سے ایک سلسلۂ مضامین لکھا جو اپنے دلائل کی محکمی، زور استدلال اور زور بیان کے باعث مسلمانوں میں بہت مقبول ہوا اور جس کا چرچا بہت تھوڑے عرصے میں بڑی تیزی کے ساتھ مسلمانوں میں ہو گیا۔ اس اہم بحث کی ضرب متحدہ قومیت کے نظریہ پر پڑی اور مسلمانوں کی جداگانہ قومیت کا احساس بڑی تیزی کے ساتھ پھیلنے لگا۔ قومیت کے مسئلہ پر یہ بحث محض ایک نظری بحث نہ تھی بلکہ اس کی

مودودی تحریکِ پاکستان کے مخالف، دو قومی نظریہ کے حامی تھے

حزب کانگریس اور جمعیت علماء ہند کے پورے موقف پر پڑتی تھی۔"

مولانا مودودی نے ترجمان القرآن کے ذریعہ ایک پابند اسلام جماعت کے قیام کی تجویز پیش کی اور 26 اگست 1941ء کو لاہور میں جماعت اسلامی کا قیام عمل میں آیا۔ جس وقت جماعت اسلامی قائم کی گئی تو اس میں پورے ہندوستان میں سے صرف 75 آدمی شامل ہوئے۔ اس اجتماع میں سید مودودی کو جماعت کا سربراہ منتخب کیا گیا۔ تقسیم ہند کے بعد مولانا مودودی پاکستان آگئے۔ پاکستان میں قائد اعظم کے انتقال کے بعد یعنی 1948ء میں اسلامی نظام کے مطالبے پر آپ گرفتار ہوگئے۔ گرفتاری سے قبل جماعت کے اخبارات "کوثر، جہان نو" اور روزنامہ "تسنیم" بھی بند کر دیئے گئے۔ مولانا کو ملتان جیل میں رکھا گیا تھا اور ۲۰ ماہ بعد 1950ء میں انہیں رہائی ملی۔ اپنی جیل قید و بند کے دوران انہوں نے "مسئلہ ملکیت زمین" مرتب کی۔ "تفہیم القرآن" کا مقدمہ لکھا۔ حدیث کی کتاب "ابوداؤد" کا انڈکس تیار کیا۔ کتاب "سود" اور "اسلام اور جدید معاشی نظریات" مکمل کی۔

جاری

DR SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Whats Aap No. 9431632576

Course: M.A II Sem, Paper 07

Title/Heading of E-Content: CONTINUED — HAZRAT MOULANA ABUL ALA MAUDUDI